امام ابن خزیمہ (م311ھ)

امام ابن خزیمہ کا نام محمد بن اسحاق تھا۔ 223ھ میں نیشا پور میں پیدا ہوئے[20] اور 88 سال کی عمر میں 311ھ میں وفات پائی[21] امام صاحب کے اساتذہ کی فہرست طویل ہے۔ اور ان کو امام اسحاق بن راہویہ (م238ھ) سے ملاقات اور سماع کا شرف حاصل ہے[22] تحصیل حدیث کے لئے آپ نے رے' بغداد' بصرہ' کوفہ' شام' حجاز' عراق' مصر اور واسط کا سفر کیا اور ہر جگہ اساطین سے اکتساب فیض کیا[23]

امام ابن خزیمہ حفظ وضبط' عدالت وثقاہت' تبحر علمی اور فضل وکمال میں ممتاز تھے۔ [illegible] ان کے حفظ وضبط کا اعتراف کیا ہے۔ علامہ ابن کثیر (م774ھ) نے محدث ابن حبان (م354ھ) کا یہ بیان البدایہ والنہایہ میں نقل کیا ہے کہ۔

حدیثوں کے اسناد و متون کا ابن خزیمہ سے بہتر کوئی حافظ میں نے نہیں دیکھا اور روئے زمین پر احادیث وسنن کے صحیح الفاظ اور زیادات کی یادداشت رکھنے والا ان کی مانند اور کوئی شخص نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سنن واحادیث کا تمام ذخیرہ ان کی نگاہوں کے سامنے ہوتا ہے[24]

حافظ ابن جوزی (م597ھ) لکھتے ہیں کہ

ابن خزیمہ حدیث میں بہت ممتاز اور نہایت فاضل تھے[25]

فقہی مسلک میں وہ کسی خاص مذہب سے وابستہ نہ تھے بلکہ وہ مجتہد مطلق تھے[26] حافظ ابن القیم (م751ھ) نے لکھا ہے کہ ابن خزیمہ مقلد کی بجائے خود مستقل امام اور صاحب مذہب تھے[27]

1۔ ابن حجر تہذیب التہذیب ج9ص26

2۔ احمد بن خلکان' وفیات الاعیان ج2ص59

3۔ ابن حجر عسقلانی' تہذیب التہذیب ج9ص79

4۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی' بستان المحدثین ص16123۔ احمد بن خلکان' وفیات الاعیان ج1ص65

5۔ ابن حجر تہذیب التہذیب ج9ص38

© rasailojaraid.com